کیا سعی کے ساتوں پھیرے لگاتار کرنا ضروری ہے؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:Nor.13732 تاریخ:07-03-2025

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا سعی کے ساتوں پھیرے لگاتار کرنا ضروری ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سعی کے ساتوں پھیرے لگاتار کرنا سنت ہے، بغیر کسی عذر کے سعی کے پھیروں میں زیادہ فاصلہ کرنا شرعاً مکروہ وناپسندیدہ ہے۔

سعی کے پھیرے پے درپے کرنا سنت ہے، جیسا کہ "مناسك الملا علی القاری" میں ہے: "(فصل: فی سننه) ای سنن السعی، و ھی خمس۔۔۔۔۔(و الموالاۃ بین اشواطه)" یعنی سعی کی سنتوں کا بیان اور وہ پانچ سنتیں ہیں:۔۔۔انہی میں سے ایک سنت سعی کے پھیرے لگاتار کرنا بھی ہے۔ **(مناسک الملا علی قاری، ص254، مطبوعہ مکۃ مکرمہ، ملتقطاً)**

سعی کے پھیروں کے مابین بغیر عذر کے فاصلہ کرنا مکروہ ہے، جیسا کہ فتاوی شامی میں ہے: "في اللباب: ولا مفسد للطواف وعد من مكروهاته تفريقه أي الفصل بين أشواطه تفريقا كثيرا و كذا قال في السعي بل ذكر في منسكه الكبير لو فرق السعي تفريقا كثيرا كأن سعى

كل يوم شوطا أو أقل لم يبطل سعيه ويستحب أن يستأنف "ترجمہ: لباب میں ہے کہ طواف کو فاسد کرنے والی کوئی چیز نہیں اور اس کے پھیروں کے مابین فاصلہ کرنے کو مکروہات میں شمار فرمایا ہے یعنی طواف کے پھیروں کے مابین بہت زیادہ فاصلہ کرنا، مکروہ ہے۔ اسی طرح انہوں نے سعی کے بارے میں فرمایا بلکہ اپنی "منسک الکبیر" میں ذکر فرمایا کہ اگر کوئی شخص سعی کے پھیروں میں بہت زیادہ فاصلہ کرے، مثلاً: وہ ہر دن میں ایک یا ایک سے بھی کم پھیرا لگائے، تو اس کی سعی باطل نہیں ہو گی، البتہ مستحب یہ ہے کہ وہ اُس سعی کو نئے سرے سے ادا کرے۔

(ردالمحتار مع الدرالمختار، کتاب الحج، ج03، ص582، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاوی رضویہ میں ہے: "سعی میں یہ باتیں مکروہ ہیں: بے حاجت اس کے پھیروں میں زیادہ فصل دینا مگر جماعت قائم ہو تو چلا جائے، یونہی شرکتِ جنازہ یا قضائے حاجت یا تجدید وضو کو اگرچہ سعی میں ضرور نہیں۔" **(فتاوی رضویہ، ج10، ص745، رضافاؤنڈیشن، لاهور)**

و اللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

06رمضان المبارک1446ھ/07مارچ2025ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ /www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے